www.KitaboSunnat.com



واقعات کسی بڑے منصوبے کا پیش خیمہ ہیں جن سے عوامی ردِ عمل کا اندازہ کیا جا رہا ہے۔

تعجب تو اس بات پر ہے کہ "عوامی حکومت" میں ہمیں یہ سب کچھ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ غرض جو حشر روٹی کپڑے کے نعرہ کا ہوا، اس سے بڑھ کر نعرۂ جمہوریت کا ہوا۔ اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی؟
——جس پہلو سے بھی جائزہ لیا جائے مایوسی ہی ہو گی۔

سٹالن، ہٹلر اور مسولینی، جس قدر فسطائی ذہنیت کے مالک تھے اور جو انجام ان کا ہوا، دنیا جانتی ہے ہمارے اصحاب اقتدار کو ان سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ کاش! یہ لوگ قوم کے ساتھ کچھ نیکی کریں اور اس کو غلط راہ پر ڈالنے سے پرہیز کریں۔

جناب عبدالرحمٰن عاجزؔ

# مدینہ منوّرہ

ہر شے سے حسیں صورتِ سردارِ مدینہ
قرآنِ مبین صورتِ سرکارِ مدینہ

فردوسِ زمیں خطۂ گلزارِ مدینہ
ہیں درج ثمیں کوچہ و بازارِ مدینہ

اللہ رے یہ حسن، یہ شان یہ سج دھج
گوہر ہیں کہ بام و در و دیوارِ مدینہ

سامان ہیں دلبستگیٔ قلب و نظر کا
وہ وادیاں، وہ کھیت، وہ آبارِ مدینہ

اللہ کے نشانات فرشتوں کے مقامات
وہ دشت، وہ باغات، وہ کہسارِ مدینہ

ہر صبح معنبر ہے تو ہر شام معطر!
یہ گلشنِ جنت ہے؟ کہ گلزارِ مدینہ

صد لالہ در آغوش ہے خارِ رہِ بطحا
ہے شمع سرِ طورِ شب تارِ مدینہ

ہر اہلِ نظر کے لیے آنکھوں کی طراوت
سرسبز کھجوروں کے وہ اشجارِ مدینہ

پھر دھلنے لگی دل سے گناہوں کی سیاہی
اللہ رے یہ بارشِ انوارِ مدینہ

اربابِ مدینہ کے وہ ہنستے ہوئے چہرے
چہرے کہ گلِ سے و لالۂ گلزارِ مدینہ

سنگریزے جو یہ مسجدِ نبوی میں پڑے ہیں
لگتے ہیں ہمیں تو دُرِ شہوارِ مدینہ

یہ بات عقیدت کی ہے عاجزؔ سے نہ پوچھیں
کیفیتِ شیرینیٔ اثمارِ مدینہ



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ